

(خلاصہٴ مضامینِ قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 92

سُورَةُ المُلْكِ

سورۃ الملک کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-5	• اللہ کی ہر تخلیق عیب سے پاک اور با مقصد ہے
آیات 6-11	• آخرت میں نکلنے والے کفر کے ہولناک نتائج
آیات 12-14	• خالق اپنی مخلوق سے بے خبر نہیں (اللہ کی صفتِ علم)
آیات 15-23	• کائنات کے حقائق پر غور و فکر کی دعوت

سورۃ الملک کے مضامین کا تجزیہ

آیات 24-27	• تمام انسانوں نے بالآخر رب کے حضور حاضر ہونا ہے
آیات 28-29	• کفار کی طرف سے نبی ﷺ اور صحابہؓ کے خلاف کی گئی باتوں کا جواب
آیت 30	• اللہ کے سوا کون ہے جو انسان کو پانی جیسی بنیادی ضرورت فراہم کر سکے؟

اہم ہدایات کا بیان

مقصدِ زندگی: امتحان (آیت 2)

الَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَ الۡحَیٰوۃَ
لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ
وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ ۙ﴿۲﴾

اسی (اللہ) نے موت اور زندگی کو پیدا کیا
تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون اچھے
عمل کرتا ہے۔ اور وہ زبردست (اور)
بخشنے والا ہے۔

سُورَةُ الْقَلَمَ

سورۃ القلم کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-16	• نبی اکرم ﷺ کے پاکیزہ اخلاق اور مخالفین کا پست کردار
آیات 17-33	• باغ والوں کی مثال
آیات 34-47	• کفار کو بلاواسطہ اور بالواسطہ تنبیہ
آیات 48-52	• رسول اللہ ﷺ کو صبر کی تلقین

سُورَةُ الحَاقَّة

سورۃ الحاقہ کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-3	• قیامت اور آخرت برپا ہو کر رہے گی
آیات 4-12	• آخرت کا انکار کرنے والی قومیں عذاب سے دوچار ہوئیں
آیات 13-17	• قیامت کا نقشہ
آیات 18-37	• دنیا اور آخرت کا مقصد
رکوع 2	• قرآن کو جھٹلانے پر کفار کو تنبیہ

سُورَةُ الْمَعَارِجِ

سورۃ المعارج کے مضامین کا تجزیہ

جو عذاب مانگا جارہا ہے وہ ضرور واقع ہو کر رہے گا

قیامت کی ہولناکی

روزِ قیامت عقائد اور اعمال کی بنیاد پر فیصلہ

کفار کو تنبیہ اور رسول اللہ ﷺ کو تلقین

اہم ہدایات کا بیان

قیامت کی ہولناکی (آیت 8-18)

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿٨﴾ وَ
تَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿٩﴾ وَلَا يَسْـَٔلُ
حَمِيمٌ حَمِيمًا ﴿١٠﴾ يُّبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ
الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ
يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيهِ ﴿١١﴾

جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسے تیل کی تلچھٹ اور پہاڑ (ایسے) ہو جائیں گے جیسے (دھنکی ہوئی) رنگین اون اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا (حالانکہ) ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے (اس روز) گناہ گار چاہے گا عذاب کے بدلہ فدیہ میں دے دے اپنے بیٹوں کو

قیامت کی ہولناکی (آیت 8-18)

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿١٢﴾ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ
تُـْٔوِيْهِ ﴿١٣﴾ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ
يُنْجِيْهِ ﴿١٤﴾ كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ﴿١٥﴾ نَزَّاعَةً
لِّلشَّوٰى ﴿١٦﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿١٧﴾
وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿١٨﴾

اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔ اور اپنے کنبے کو جو اسے پناہ دیتا تھا۔ اور روئے زمین کے سب لوگوں کو تاکہ یہ اسے نجات دلا دے۔ (لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یقیناً وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ کھال ادھیڑ ڈالنے والی۔ وہ ہر اس شخص کو اپنی طرف بلائے گی جس نے (دین حق سے) اعراض کیا۔ اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا۔

سُوۡرَةُ نُوۡح

سورۃ نوح کے مضامین کا تجزیہ

آیت 1	• حضرت نوحؑ کو منصبِ رسالت کی سپردگی
آیات 2-4	• حضرت نوحؑ کی اپنی قوم کو دعوت
آیات 5-20	• حضرت نوحؑ کی طویل عرصہ تک دعوت و تبلیغ کی روداد
آیات 21-24	• قوم کی ہٹ دھرمی اور حضرت نوحؑ کی بے بسی
آیات 25-28	• عذاب کا نزول اور حضرت نوحؑ کی دُعا

اہم ہدایات کا بیان

دعوتِ نوحؑ (آیات 5-12)

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ دَعَوۡتُ قَوۡمِیۡ لَیۡلًا وَّ نَہَارًا ۙ﴿۵﴾
فَلَمۡ یَزِدۡہُمۡ دُعَآءِیۡۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَ اِنِّیۡ
کُلَّمَا دَعَوۡتُہُمۡ لِتَغۡفِرَ لَہُمۡ جَعَلُوۡۤا
اَصَابِعَہُمۡ فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَ اسۡتَغۡشَوۡا ثِیَابَہُمۡ
وَ اَصَرُّوۡا وَ اسۡتَکۡبَرُوا اسۡتِکۡبَارًا ۚ﴿۷﴾

(نوحؑ نے) کہا اے میرے پروردگار! میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا۔ لیکن میرے بلانے سے یہ لوگ اور زیادہ بھاگنے لگے۔ میں نے جب کبھی انہیں تیری بخشش کے لیے بلایا انہوں نے انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور کپڑوں کو اوڑھ لیا اور اڑ گئے اور بڑا تکبر کیا۔

دعوتِ نوحؑ (آیات 5-12)

ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۙ﴿۸﴾ ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ
لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ﴿۹﴾ فَقُلْتُ
اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾ یُّرْسِلِ
السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ یُمْدِدْكُمْ
بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ یَجْعَلْ
لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ﴿۱۲﴾

پھر میں نے انہیں بآواز بلند بلایا۔ اور بے شک میں
نے ان سے اعلانیہ بھی کہا اور چپکے چپکے بھی۔ اور
کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا
معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے لگاتار
بارش برسائے گا۔ اور مال اور بیٹوں سے تمہاری
مدد فرمائے گا اور تمہیں باغات عطا کرے گا اور
تمہارے لئے نہریں نکال دے گا۔

سُورَةُ الْجِنّ

سورۃ الجن کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-15	• جنوں کا قرآن سن ایمان لانا اور اپنی قوم کو خبر دار کرنا
آیات 16-18	• شرک سے بچنے اور راہِ راست اپنانے کا صلہ
آیات 19-23	• رسول ﷺ کی دعوت کی مخالفت پر کفارِ مکہ کو ملامت
آیات 24-25	• کفار کو تنبیہ کہ رسول ﷺ کو بے یار و مدد گار نہ سمجھیں
آیات 26-28	• عالم الغیب صرف اللہ تعالیٰ ہے

اہم ہدایات کا بیان

عذاب سے بچاؤ کیسے؟ (آیات 22-23)

قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّ
لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ اِلَّا
بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ
اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾

(اے نبی ﷺ) کہہ دیجیے کہ مجھے ہرگز کوئی
اللہ سے نہیں بچا سکتا اور میں ہرگز اس کے سوا
کوئی جائے پناہ نہیں دیکھتا۔ البتہ اللہ کی طرف
سے احکام اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی)
میرے ذمے ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے
رسول کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لئے جہنم کی
آگ ہے جس میں ایسے لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ

سورۃ التغابن کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-7	• رسول ﷺ کو کارِ رسالت کی ادائیگی کے لیے قیام اللیل کے ذریعہ تیاری کا حکم
آیات 8-14	• رسول ﷺ کو سب سے کٹ کر اللہ کے ہو رہنے کی تلقین
آیات 15-19	• رسول ﷺ کی مخالفت پر کفارِ مکہ کو تنبیہ
رکوع 2	• نمازِ تہجد کے ابتدائی حکم میں تخفیف • دنیا میں کیے گئے نیک اعمال ضائع نہیں جائیں گے

اہم ہدایات کا بیان

قیام اللیل کی اہمیت (آیات 1-5)

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا
قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ
قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ
الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۭ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ
قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾

اے کپڑے میں لپٹنے والے (ﷺ)۔ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات۔ آدھی رات یا اس سے کچھ کم کر لو یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔ ہم عنقریب آپ پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے۔

سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ

سورۃ المدثر کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-7	رسول اللہ ﷺ کو فریضۂ رسالت کی ادائیگی کا حکم
آیات 8-10	منکرینِ حق کو برے انجام سے خبردار کیا گیا
آیات 11-26	منکرینِ حق میں سے ایک کردار کی تصویر کشی
آیات 27-48	دوزخ کی ہولناکیاں اور اس کے مستحق لوگ
آیات 49-53	کفار کے مرض کا اصل سبب
آیات 54-56	اللہ کو کسی کے ایمان کی کوئی حاجت نہیں

اہم ہدایات کا بیان

فریضۂ رسالت (آیات 1-7)

يَاأَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝١ قُمْ فَأَنذِرْ ۝٢
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝٣ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝٤
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝٥ وَلَا تَمْنُن
تَسْتَكْثِرُ ۝٦ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝٧

اے کپڑے میں لپٹنے والے (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)۔
کھڑے ہو جائیے اور خبردار کر دیجیے۔ اور
اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کیجیے۔ اور اپنے
کپڑوں کو پاک رکھیے۔ اور ناپاکی سے دور
رہیے۔ اور (اس نیت سے) احسان نہ کیجیے کہ
اس سے زیادہ کے طالب ہوں۔ اور اپنے
پروردگار کے لئے صبر کیجیے۔

اہلِ جہنم (آیات 42-46)

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوْا لَمْ
نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ نَكُ
نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ
مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾

تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا؟ وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔ اور ہم بحث کرنے والے (انکاریوں) کے ساتھ مل کر بحث ومباحثہ میں مشغول رہا کرتے تھے اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے۔

سُورَةُ الْقِيَمَة

سورۃ القیامہ کے مضامین کا تجزیہ

منکرین کے آخرت کے وقوع سے متعلق شبہات اور اعتراضات کا جواب

آخرت سے انکار کی وجہ: خواہشاتِ نفس

کفار جس وقت کے آنے کا انکار کر رہے ہیں وہ آ کر رہے گا

اہم ہدایات کا بیان

موت کی سختی (آیات 26-30)

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيْلَ
مَنْ ٜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰى
رَبِّكَ يَوْمَئِذِ اِۨلْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾

ہرگز نہیں! جب جان گلے تک پہنچ جائے۔ اور لوگ کہنے لگیں (اس وقت) کہ کوئی ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟ اور اس (جان بلب) نے جان لیا کہ یہ وقت جدائی ہے۔ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے۔ اس روز تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے۔

Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء